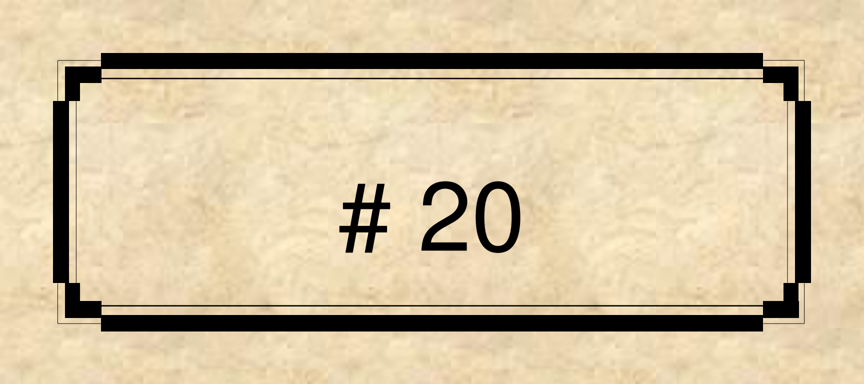


20

آیات نمبر 135 تا 141 میں اس بات کی وضاحت کہ بنی اسرائیل اور بنی اسمٰعیل دونوں ہی ابراہیم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور محمد رسول اللہ ﷺ جن کا تعلق بنی اسمٰعیل سے ہے، دراصل ابراہیم علیہ السلام کے دین ہی کی پیروی کر رہے ہیں اور یہ کہ بنی اسرائیل کے جد امجد یعقوب علیہ السلام بھی اسی دین کی پیروی کرتے تھے

وَ قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ اور اہلِ کتاب مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ یہودیت یا نصرانیت اختیار کرلو تو ہدایت پا جاؤ گے، آپ فرما دیجئے کہ یہ ممکن نہیں کیونکہ ہم نے تو ابراہیم (علیہ السّلام) کی ملت اختیار کی ہوئی ہے جو سب سے منہ موڑ کر صرف اللہ کی طرف متوجہ تھے، اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے جبکہ یہود اور نصارٰی کے کچھ گروہ شرک کے مرتکب تھے۔ یہود کے کچھ گروہ اپنے نبی حضرت عزیر علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا مانتے تھے اور نصارٰی کے کچھ گروہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا مانتے تھے قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ مَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ آپ فرما دیجئے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد کی طرف بھیجا گیا اور اس پر بھی جو موسیٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام) کو عطا کیا گیا اور جو دوسرے انبیاء (علیہم السلام) کو ان کے رب کی طرف

سے عطا کیا گیا لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ ہم ان
تمام رسولوں میں سے کسی میں بھی فرق نہیں کرتے، اور ہم اللہ ہی کے فرماں بردار
ہیں فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا
هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ پھر اگر یہ اہل کتاب بھی اسی طرح ایمان لے لائیں جیسے تم ایمان
لائے ہو تو بیشک وہ ہدایت یافتہ ہو جائیں گے، اور اگر یہ منہ پھیر لیں تو پھر سمجھ لو کہ یہ
صرف اپنی ضد کی وجہ سے اڑے ہوئے ہیں فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾ پس ان کے مقابلہ میں اللہ ہی تمہاری حمایت کے لئے کافی
ہے، اور وہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ
اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾ اللہ کا رنگ اختیار کر لو! اور کس کا رنگ اللہ
کے رنگ سے بہتر ہو سکتا ہے اور ہم تو اسی کے عبادت گزار ہیں قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا
فِي اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ وَ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَ نَحْنُ لَهٗ
مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کیا تم اللہ کے بارے میں
ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے، اور تمہارا بھی رب ہے اور ہمارے
اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں، اور ہم تو خالص اسی کے
اطاعت گزار ہیں اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ
وَ الْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ اے
اہلِ کتاب! کیا تم یہ کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام)

اور ان کی اولاد یہودی یا نصرانی تھے، آپ ان سے پوچھئے کہ کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ ؟ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو ایسی گواہی کو چھپائے جو اللہ کی جانب سے اس کے پاس موجود ہے، اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ وہ ایک امّت تھی جو گزر چکی، ان کے کمائے ہوئے اعمال ان کے لئے تھے اور تمہارے کمائے ہوئے اعمال تمہارے لئے ہوں گے، اور تم سے ان کے اعمال کی باز پرس نہیں ہو گی رکوع [۱۶]